

سوال

سٹوڈیو کھولنے کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک ہندوستانی شہری لیکن الحمد للہ مسلمان ہوں اور یہاں سعودی عرب میں کام کرتا ہوں۔ میں اپنے وطن واپس جا کر سٹوڈیو اور فوٹو سٹوڈیو کا کاروبار کرنا چاہتا ہوں تاکہ اپنے اور اپنے اہل خانہ کے لیے روزی کام سکھوں۔ کیا یہ کام حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

عد!

مدارچیزوں کی تصویر بنانا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(الاشانہ مذاہب الصیغۃ المسنونہ) (صحیح البخاری، العیاس، باب مذاہب السورین یوم القیامۃ، ج: 5950 و صحیح مسلم، العیاس والزیبۃ، باب حریم تصویر سورۃ، کتب... الخ، ج: 2109 والعظور)

کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا۔"

پنے سوا کھانے، کھلانے اور تصویر بنانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ آپ ﷺ کی نصیحت کرتے ہیں کہ سٹوڈیو نہ کھولیں اور اس کے بجائے کمائی کا کوئی حلال ذریعہ اختیار کریں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَنْ يَشِئِ اللَّهُ يَهْتِكِ لَهُ فُجُورًا مِمَّا يَشِئُ لَا يَسْتَنْبِئُ... سورة الطلاق

ڈرے گا تو وہ اس کے لیے (رنج و غم سے) غلطی کی صورت پیدا کر دے گا اور اس کو ایسا ہی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وجہ و گمان بھی نہ ہو)۔"

فرمایا:

وَمَنْ يَشِئِ اللَّهُ يَهْتِكِ لَهُ مِنْ أَمْرِ مُسْرَعٍ... سورة الطلاق

جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔"

اللہ تعالیٰ آپ کو ہر اچھے کام کی توفیق عطا فرمائے۔

[1] صحیح بخاری، البیورج، باب موکل الربا... الخ، حدیث: 2086

هذا ما علمي والله اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی